اظہارِ تشکر

سب سے پہلے اللہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ یہ مقالہ پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ اور شکر خدا کے بعد سب سے پہلے میں استادِ محترم پروفیسر قمر الہدیٰ فریدی کا تہہ دل سے ممنون ہوں جنھوں نے اس طویل عرصے میں ہر گام پر میری رہنمائی فرمائی۔ نہ صرف یہ کہ تحقیقی اور ادبی کاموں میں ان کا تعاون حاصل رہا بلکہ امور زندگی میں بھی ان کے مشورے میری تربیت کرتے رہے اور کرتے رہیں گے۔

اس موقع پر مجھے سب سے زیادہ اپنے پیار والدین اور گھر والے یاد آتے ہیں جن کی قربانیوں کی وجہ سے آج تعلیم کا یہ مرحلہ اپنی انتہا کو پہنچا۔ آمین۔ ان کے بعد میں اپنے ماموں، ممانی، ثمن، شاہ زیب، شکیب، انجم عالم، اور شاہ ممتاز کا احسان مند ہوں جنھوں نے ہر دشوار گزار مرحلے پر میرا بے حد خیال رکھا۔

صدرِ شعبہ اردو پروفیسر سید محمد ہاشم اور اساتذہ کرام پروفیسر ظفر احمد صدیقی، پروفیسر طارق چھتاری، پروفیسر صغیر افراہیم، پروفیسر امین اشرف، اور ڈاکٹر شہاب الدین ثاقب صاحبان کا بے حد مشکور ہوں جنھوں نے وقتاً فوقتاً میری حوصلہ افزائی کی۔

اس کے علاوہ میں مولانا آزاد لائبریری کے اردو سیکشن کے باقر بھائی، محسن بھائی اور سیمینار لائبریری شعبہ اردو کے جاوید بھائی، ندیم بھائی کا بھی ممنون ہوں جنھوں نے کتابوں کی فراہمی میں میری مدد کی۔ میں طیب بھائی کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے اس مقالے کی عمدہ کمپوزنگ کی۔

میں شعبۂ اردو کے تمام ریسرچ اسکالرز کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا، جنھوں نے میرے اس کام کی تکمیل میں ہر لمحہ میری مدد کی۔ میں اپنے تمام احباب کا تہہ دل سے ممنون ہوں۔